سوال

(161) پھٹی جرابوں پر مسح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسی جرابیں جو پھٹ گئی ہوں یا باریک ہوں، ان پر مسح کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بارے میں راجح قول یہی ہے کہ ان پر مسح جائز ہے، خواہ پھٹ گئی ہوں یا باریک ہوں اور ان میں سے جلد نظر آتی ہو۔ کیونکہ جراب پر مسح کا جائز ہونا اس وجہ سے نہیں کہ وہ پاؤں کے لیے ساتر ہیں (چھپانے والی ہیں)۔ پاؤں ایسا عضو نہیں جسے چھپانا واجب ہو۔ بلکہ اس سے مقصود رخصت اور سہولت دینا ہے۔ لہذا ہم اسے ہر وضو کے وقت انہیں اتارنے کا پابند نہیں کر سکتے، بلکہ یہی کہتے ہیں کہ آپ کو ان پر مسح کرنا ہی کافی ہے۔ اور اسی رخصت اور سہولت کے لیے موزوں پر مسح کرنا مشروع ہوا ہے۔ اور اس علت میں موزہ یا جراب دونوں ہی برابر ہیں، پھٹے ہوئے ہوں یا صحیح سالم، باریک ہوں یا موٹے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 189

محدث فتویٰ